روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر171 | سوموار - ربیع الاول 1416ھ' 31 وفا 1374ھش' 31 جولائی 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود دعا کرو یا دعا کراؤ' پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو

جب تک اضطرار کی حالت پیدا نہ ہو اور دعا کرنے والے کا قلق دعا کرانے والے کا قلق نہ ہو جائے کچھ اثر نہیں کرتی۔ بعض اوقات یہی مصیبت آتی ہے کہ لوگ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے اور دعا کا کوئی بین فائدہ محسوس نہ کرکے خدا تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں اور اپنی حالت کو قابل رحم بنا لیتے ہیں۔ بالآخر میں یہی کہتا ہوں کہ خود دعا کرو یا دعا کراؤ۔ پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو۔ استقامت چاہو اور توبہ کے ساتھ گر جاؤ کیونکہ یہی استقامت ہے۔ اس وقت دعا میں قبولیت' (عبادت) میں لذت پیدا ہوگی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دنیا کا حقیقی انقلاب صرف اور صرف جماعت احمدیہ برپا کرے گی

دنیا کی اصل اقوام متحدہ قائم کرنے کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد ہوا ہے

البانیہ میں ایک سال میں 45 ہزار افراد نے احمدیت قبول کی

جلسہ سالانہ برطانیہ 1995ء کے پہلے روز حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ

(صدر صاحب بورڈ الفضل کی تصدیق کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے)

لندن: 26 جولائی 1995ء جماعت احمدیہ برطانیہ کے 30ویں سالانہ جلسے کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا ہے کہ دنیا کا حقیقی انقلاب صرف اور صرف جماعت احمدیہ برپا کرے گی۔

قریباً پچاس منٹ پر مشتمل یہ تقریر احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعے اسلام آباد ٹلفورڈ سے براہ راست (لائیو) نشر کی گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا اجتماعی طور پر جس جگہ اللہ کا ذکر ہو رہا ہو اللہ اس کو برکت عطا کرتا ہے یہی حال اس سالانہ جلسہ کا ہے۔ جو یہاں پہنچ گئے اور شریک جلسہ ہیں یا وہ سب جو آج اس جلسہ میں نہیں پہنچ سکے' یا بعض وہ جن کو ٹی وی میسر نہیں ہے۔ اور جو ریڈیو سنتے ہیں یہ سب اسی جلسہ میں شامل ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ وہ جلسہ ہے جو اس وقت دنیا کے تمام براعظموں میں دیکھا اور سنا جا رہا ہے۔ کہیں دوپہر ہے کہیں شام ہے کہیں رات ہے ہر جگہ اللہ کا ذکر بلند ہو رہا ہے چوبیس گھنٹے ذکر الٰہی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس عالم میں یہ ایک ہی جلسہ ہے جو کل عالم میں دیکھا اور سنا جا رہا ہے۔ دنیا میں اور کوئی جلسہ نہیں جو اس جلسے جیسا ہو۔

حضرت صاحب نے فرمایا سب سے اعلیٰ ذکر قیام توحید ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب سے بہترین دعا' سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں' اللہ اس ذکر کو جاری و ساری رکھے۔ یہاں تک کہ ایک ہی خدا ہو جس کا اقرار کیا جائے۔

خدا کرے کہ ہم خدا کے عاجز بندوں کو اس کی توفیق ملے کہ خدا کا کوئی بندہ ایسا نہ ہو جس کو خدا کا بندہ بننے کی توفیق نہ ملے۔

حضرت صاحب نے فرمایا صرف باتوں سے انقلاب نہیں برپا ہوا کرتے۔ ذکر الٰہی سے انقلاب برپا ہوتا ہے۔

جلسہ کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات بیان فرماتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا ایک ارشاد یہ ہے کہ اس جلسہ کا مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل بکلی آخرت کی طرف جھک جائیں اور ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ تبدیلی تبھی عطا ہوتی ہے جب انسان کوشش کرے اور اللہ قبول فرمائے۔ ہر وہ انسان جو اپنے دل کو غیر اللہ کی طرف جھکا ہوا دیکھتا ہے وہ خطرے کے مقام پر ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایسا ذکر کریں جس میں ایسی لذت ہو کہ ذکر ختم ہونے کے باوجود ساتھ نہ چھوڑے۔ بار بار اس کی طرف اپنے دل کو مائل پائیں۔

حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا دینی مہمات میں سرگرمی اس طرح حاصل ہو سکتی ہے کہ دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ خدا کا خوف پیدا ہو۔ زہد و تقویٰ' خدا ترسی پرہیزگاری' نرمی اور مواخات عطا ہو۔ یہاں تک کہ آپ دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اپنے اندر انکسار پیدا کریں۔ تکبر کوئی بھی تبدیلی نہیں لا سکتا۔ حقیقی انکسار ہے جس کے ساتھ انقلاب کے تار بندھے ہوتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ آج دنیا میں تبدیلی اگر کسی نے پیدا کرنی ہے تو وہ حضرت بانی سلسلہ کی اس عاجز جماعت نے پیدا کرنی ہے۔ ایک ادنیٰ ذرہ کا بھی اس میں شک نہیں۔ میرا دل اس یقین سے لبالب بھرا ہوا ہے۔ انہی عاجز بندوں سے دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں جن میں سے کچھ میرے سامنے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو مجھے دیکھ رہے ہیں۔ یہ خوبیاں اپنے اندر پیدا کریں پھر دیکھیں خدا تعالیٰ کس طرح انقلاب پیدا کرتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں اور اللہ کی خاطر تعلقات کے رشتے از سر نو اختیار کرتے ہیں ان پر خدا کے پیار کی نگاہیں پڑتی ہیں۔

حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کس درد کے ساتھ اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ لوگ بار بار قادیان آئیں اور خدا کے نور کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں حضرت صاحب نے فرمایا

باقی صفحہ 7 پر

سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے انتظامات

○ ربوہ اور اس کے گردونواح میں سیلاب کے ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے اور ہنگامی بنیادوں پر ان سے نمٹنے کے لئے صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ کی زیر نگرانی ایک فلڈ ریلیف کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو اس سلسلہ میں جملہ امور کی انجام دہی کی ذمہ دار ہوگی۔

ریلیف کے کام کے سلسلہ میں دفتر صدر عمومی' دفتر خدام الاحمدیہ مقامی' اور دفتر انصار اللہ مقامی ایک ہفتہ تک چوبیس گھنٹے کھلے رہیں گے۔ ناگہانی صورت میں یا کسی بھی مدد کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر فوری طور پر رابطہ کیا جائے۔

دفتر صدر عمومی 115
دفتر انصار اللہ مقامی 710
دفتر خدام الاحمدیہ مقامی 948

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ - ربوہ)

درخواست دعا

○ محترم محمد یاسین لکھنوی صاحب ایڈیٹر المصلح دماغی فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم کیپٹن محمد صدیق خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 95-7-26 کو دل کا دورہ پڑنے سے بعمر 85 سال وفات پا گئے۔ موصوف موصی تھے۔ اگلے دن جنازہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صدر محلہ محترم پروفیسر ادریس احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

نمایاں کامیابی

○ عزیز ہارون احمد ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب وینس صدر صاحب جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات نے 796/875 نمبر حاصل کرکے گوجرانوالہ ڈویژن میں مڈل سٹینڈرڈ امتحان 1995 میں ضلع گجرات میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور وظیفہ کا مستحق قرار پایا۔ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

31-وفا 1374 ھش 31 - جولائی 1995ء

جلسہ سالانہ - انگلستان

برطانیہ کا جلسہ سالانہ جسے عملی طور پر مرکزی جلسہ سالانہ ہی کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ حضرت امام جماعت احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس جلسہ میں بھرپور شرکت فرماتے ہیں اور دنیا بھر کے احمدیوں کی نمائندگی اس جلسے میں ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ اس دفعہ بتایا گیا ہے ایک سو پچاس ممالک کے نمائندے اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے لندن تشریف لائے۔ آج (۹۵-۷-۳۰) اس کا تیسرا دن ہے۔ ہمارے لئے جلسہ سالانہ تو کوئی نئی بات نہیں۔ ایک سو سال سے بھی زیادہ عرصہ ہوا کہ احمدیہ جماعت میں جلسہ سالانہ باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ صرف ایک جگہ پر نہیں متعدد جگہوں پر۔ ہم اس کے اغراض و مقاصد سے بھی پوری طرح واقف ہیں۔ اس کے روحانی اثرات سے بھی اور اپنے فرائض سے بھی ہم کسی طرح 'خدا کے فضل سے 'غافل نہیں۔ ان دنوں میں نہ صرف حضرت امام جماعت کے روح افزا ارشادات سننے کو ملتے ہیں بلکہ جماعت کے دیگر افراد بھی اس موقعہ پر اپنے اپنے خیالات پیش کرتے ہیں۔ ان تمام باتوں کا سننا ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ تمام احمدی جو اپنے اندر ایک روحانی تبدیلی محسوس کرتے ہیں اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان دنوں کو خاص طور پر عبادت اور ذکر الٰہی کے لئے صرف کیا جاتا ہے جہاں یہ جلسہ منعقد ہوتا ہے وہاں بھی اور دنیا بھر کی دیگر احمدی جماعتوں میں بھی۔ ربوہ میں بھی روحانی اقدار کو اجاگر کرنے کے لئے وہ سب کچھ کیا جاتا ہے جو کرنا چاہئے۔ ہم میں سے ہر شخص ان دنوں کی پاکیزگی اور ان دنوں کی طہارت کو اپنے دل میں جذب کرنے کی خواہش رکھتا ہے اور حتی الامکان کوشش کرتا ہے کہ وہ ایسا کر سکے۔ جلسہ سالانہ آغاز کار ہی سے ایک ایسی روحانی تربیت گاہ بن چکا ہے کہ یہ کہنا نامناسب نہ ہوگا کہ اس جلسے کی وجہ سے جلسے کے پہلے کے ایام بھی اور جلسہ کے بعد کے ایام بھی دلوں میں ایک عجیب کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ ایک روحانی لطف اٹھانے کا موقعہ فراہم کر دیتے ہیں۔ اور اب تو جبکہ ایک سو پچاس ممالک کے نمائندے لندن میں جمع ہوتے ہیں۔ اس بات کا آسانی سے اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ حضرت صاحب کے روح پرور ارشادات اور ملاقاتیں ساری دنیا میں کتنا گہرا اثر پیدا کر رہی ہیں۔ کچھ لوگ جلسہ گاہ میں پہنچ سکتے ہیں۔ اور کچھ لوگ نہیں بھی پہنچ سکتے۔ لیکن سب کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں۔ سب کے دل ایک ہی جہت کی طرف لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک ہی نقطہ مرکزی سے وہ روحانی فوائد حاصل کرتے ہیں۔ اس جلسے کا جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے آج (۳۰ جولائی) تیسرا دن ہے پہلے دو دن ہم نے عبادت گذاری میں صرف کئے ہیں۔ تیسرا دن آخری دن ہونے کی وجہ سے پہلے دو دنوں سے بھی زیادہ اس بات کا حق دار ہے کہ ہم اپنے آپ کو عبادت گذاری میں مصروف رکھیں۔ دعائیں کریں۔ اپنے لئے بھی۔ جماعت کے لئے بھی اور ساری دنیا کے لئے بھی۔ اور جو کچھ ہم نے سنا ہے اور دیکھا ہے اسے اپنے دلوں میں محفوظ رکھیں اور ان سے ہمیشہ مستفید ہوتے رہیں۔

خدا کرے کہ یہ جلسہ سالانہ نہ صرف احمدیہ جماعت کے لئے بلکہ ساری دنیا کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ برکات فراہم کرنے کا باعث بنے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

روح تو تھی ہماری لندن میں
جسم ربوہ کی سر زمین پہ تھا
تھا عبادت کا ولولہ دل میں
اور اک نقش سا جبین پہ تھا

ابوالاقبال

ہم سفر کوئی نہ کوئی راہبر لے جائے گا
مجھ کو منزل پر مرا ذوقِ سفر لے جائے گا

خوشنما باغات یا اموال و زر لے جائے گا
کون سی شئے ہے جو دنیا سے بشر لے جائے گا

سقف سجدہ ریز ہوگی بام و در لے جائے گا
اب یہ سیلابِ تعصب گھر کا گھر لے جائے گا

چند سکوں کے عوض تُو نے کیا یہ قتلِ عام
کیا یہی سوغات پیش دادگر لے جائے گا

گولیوں کی گونج میں رہتے ہیں ہم صبح و مسا
اب خدا جانے کہاں ہم کو یہ شر لے جائے گا

تاکجا یہ قتل و غارت نوجوانانِ وطن
دیس میں ہر آنے والا کیا اثر لے جائے گا

حق پرستی، حق رسانی، ہر قدم بر ہر نفس
یہ جنوں تجھ کو یقیناً دار پر لے جائے گا

مانع پرواز ہوں گی یہ قفس کی تیلیاں
کیا خبر تھی موسم گل بال و پر لے جائے گا

میرے حاسد بن گئے ہیں ہم صفیرانِ چمن
پھر قفس میں امتیازِ بال و پر لے جائے گا

ضامنِ ہر کامیابی ہے تیرا صبر و ثبات
تیرا ہر شکوہ دعاؤں سے اثر لے جائے گا

باغبانی سے تری ہو گیا زمانہ فیضیاب
گُل سمیٹے گا کوئی، کوئی ثمر لے جائے گا

انکساری میں نہاں ہے عظمتِ انساں کا راز
عجز بندے کو فراز عرش پر لے جائے گا

قلبِ صافی پر ہیں روشن اتقا کی منزلیں
مجھ کو منزل تک مرا یہ ہم سفر لے جائے گا

انکساری، عاجزی، خوف خدا حُبِّ نبی
ہے وہ خوش قسمت جو یہ زادِ سفر لے جائے گا

علم کی طاقت سے ٹوٹے گا طلسم کائنات
چاند تاروں پر تجھے تیرا ہنر لے جائے گا

ہے بہت منہ زور یہ رخش تمنا اے سلیم
اپنے راکب کو خدا جانے کدھر لے جائے گا

سلیم شاہجہانپوری

یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ

منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان

-امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دارالضیافت، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ابراہیم علیہ السلام

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی شائع کردہ کتاب رحمی الانبیاء میں سے حضرت ابراہیم ؑ کے متعلق مزید معلومات سوال و جواب کی صورت میں۔

سوال۔ حضرت ابراہیم ؑ نے اپنی قوم کو کن پانچ امور کی طرف توجہ دلائی۔

جواب۔ حضرت ابراہیم ؑ نے انہیں کہا کہ تم خدا کی عبادت کرو۔ جن معبودان باطلہ کی تم پرستش کرتے ہو وہ نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی مشکلات میں تمہارے کام آسکتے ہیں۔

۲۔ ہر قسم کا رزق خدا کے ہاتھ میں ہے اس لئے اس خدا تعالیٰ سے مانگو جو تمام خیرو برکت کا منبع ہے۔

۳۔ عبادت بھی اللہ ہی کی بجالاؤ۔ کسی اور کو قابل پرستش نہ سمجھو۔

۴۔ خدا کی عطا کردہ نعماء پر اس کا شکر بجالاؤ۔

۵۔ تم مرنے کے بعد پھر زندہ ہو کر خدا کے حضور حاضر کئے جاؤ گے اس لئے نیک اعمال بجالاؤ۔

یہ امور بتاتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؑ نے اپنی قوم کو صرف بت پرستی ہی سے نہیں روکا تھا بلکہ اس فلسفہ کا بھی رد کیا تھا جو اس بت پرستی کے پیچھے اس زمانے میں کام کر رہا تھا۔

سوال۔ حضرت ابراہیم ؑ نے قوم کے سامنے کواکب پرستی کے رد میں کیا کیا عظیم الشان دلائل پیش کئے۔

جواب۔ حضرت ابراہیم ؑ ایک جلیل القدر پیغمبر تھے۔ آپ نے اپنی قوم کو اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ ان کے چمکتے ہوئے سورج چاند اور ستاروں کو ہرگز خدائی طاقت حاصل نہیں ہے۔ یہ عقیدہ باطل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم ؑ کو قوم کے مقابلے میں ایک عظیم الشان محبت عطا کی۔ اور آپ کو غلبہ عطا فرمایا۔ کلام الٰہی کی بعض آیات اس پر شاید ناطق ہیں۔ جن کا ترجمہ یہ ہے۔

اور ہم ابراہیم ؑ کو اس طرح آسمانوں اور زمینوں پر اپنی بادشاہت دکھاتے تھے تا اس کا علم کامل ہو اور تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

ایک دن ایسا ہوا کہ جب رات نے اس پر پردہ ڈال دیا تو اس نے ایک ستارہ دیکھا اسے دیکھ کر اس نے کہا کہ یہ میرا رب ہو سکتا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اس کے بعد جب اس نے چاند چمکتا ہوا دیکھا تو اس نے کہا کہ کیا یہ میرا رب ہو سکتا ہے۔ پھر جب وہ بھی غائب ہو گیا تو اس نے کہا کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں ضرور گمراہوں کی جماعت میں سے ہوتا۔

پھر جب اس نے سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو اس نے کہا کیا یہ میرا رب ہو سکتا ہے۔ اب یہ بے شک سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غائب ہو گیا تو اس نے کہا کہ میں اس سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو بالکل بیزار ہوں۔

آپ نے قوم پر یہ بات واضح کردی کہ ستارے چاند اور سورج خدا کہلانے کے لائق نہیں ہیں۔ اور ربوبیت صرف اس عظیم الشان ہستی کو زیبا ہے جو رب العالمین ہے جو زمین و آسمان اور کائنات کی ہر چیز کی خالق ہے۔ آپ نے اپنی قوم کے سامنے علی الاعلان تمام معبودان باطلہ سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہا میں نے تمام کج راہوں سے بچتے ہوئے اپنی توجہ یقیناً اس خدا کی طرف پھیر دی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(نوٹ) حضرت ابراہیم کی یہ دعا "عبادت" کی نیت کرتے وقت پڑھی جاتی ہے۔

سوال۔ کواکب پرستی کے خلاف یہ دلائل سن کر قوم کا کیا ردعمل ہوا۔

جواب۔ قوم کے پاس ان دلائل کا کوئی جواب نہ تھا۔ صداقت کو قبول کرنے کی بجائے اس نے آپ سے لڑنا جھگڑنا اور بحث کرنا شروع کر دیا۔

سوال۔ حضرت ابراہیم ؑ نے انہیں اس بحث مباحثے کا کیا جواب دیا۔

جواب۔ توحید پرست حضرت ابراہیم ؑ نے ان سے کہا کہ کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہو حالانکہ اس نے خود مجھے ہدایت کی ہے۔ اور جسے تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں اس سے نہیں ڈرتا۔ ہاں اگر میرا رب کسی بات کا ارادہ کرے تو اس سے ڈرتا ہوں۔ میرے رب نے ہر ایک چیز کا علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں۔

اور میں اس چیز سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو کس طرح ڈر سکتا ہوں۔ جبکہ اس چیز کو جس کے متعلق اس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری تم اللہ کا شریک بنانے سے نہیں ڈرتے۔ سو اگر تم کچھ علم رکھتے ہو تو بتاؤ کہ ہم دونوں فریق میں سے کون سا امن میں رہنے کا زیادہ مستحق ہے۔

بیرونی ممالک کے مضمون نگار حضرات اپنے مضامین اپنے امیر صاحب کی وساطت سے مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن کو بھجوائیں۔ ان کی تصدیق سے آنے والے مضامین ہی الفضل میں شائع ہو سکیں گے۔

(ادارہ)

عورت کا کردار

ڈاکٹر فہمیدہ منیر کی کتاب آج کے معاشرہ میں عورت کا کردار جو لجنہ اماء اللہ لاہور نے شائع کی ہے میں مزید کہتی ہیں:۔

اگر آپ اپنا یہ مقام کھوتی ہیں پھر کشتی سے تختہ پر آنا چاہتی ہیں یا آتی ہیں تو میری بہن! کہیں نہ کہیں آپ کا بھی قصور ہو گا۔ اب ایک اور بات کو آپ کو یعنی نو بیاہتا دلہن کو کہنی ہے یہ بات ایسی ہے جس پر عمل پیرا نہ ہو کر میں نے بہت سے گھرانوں میں لڑائی کی بنیاد پڑتے دیکھی ہے۔ گھر اجڑتے دیکھے ہیں۔ دل میں ہر کوئی سمجھتا ہے کہ یہ بات ٹھیک ہے۔ لیکن اپنے گھر میں اسے انا کا مسئلہ بنا لیا جاتا ہے اور بات کہاں سے کہاں تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بات یہ ہے کہ پہلے میں آپ کو مثال دیتی ہوں۔ ویسے بات سمجھنی مشکل ہے۔ مثلاً ایک جلسہ ہو رہا ہے جلسے میں آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ فلاں بنت فلاں کو ہم سٹیج پر بلاتے ہیں اور مہمان خصوصی بناتے ہیں۔ یہاں آکر رونق افروز ہوں۔ پھولوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں فرض کریں جلسہ تین دن تک کا ہے آپ کا فرض ہے کہ آپ وہاں بیٹھیں رونق افروز رہیں اپنے مقام کو پہچانیں۔ آداب محفل کا خیال رکھیں اور اگر آپ ہر دس منٹ بعد اٹھ کر وہاں سے چلی جائیں کہ دیکھ کر آؤں کہ جو لوگ میرے ساتھ بیٹھے تھے وہ کیا کر رہے ہیں تو بتائیے یہ عمل آپ کا پسندیدہ خیال کیا جائے گا۔ نہیں۔ پھر آپ میری بات سمجھ سکیں۔

جب شادی ہوتی ہے تو لڑکی کے ساتھ یہی عمل ہوتا ہے۔ وہ سٹیج کی مہمان خصوصی ہوتی ہے۔ ہر شخص کی نظر اس پر ہوتی ہے۔ یہ سٹیج کی رونق آپ کو تمام عمر کے لئے بخشی گئی ہے۔ آپ کم از کم متانت کے ساتھ اس پر کچھ دن۔ کچھ ماہ۔ کچھ سال تو براجمان رہیں جہاں سے آپ اٹھ کر آئی ہیں۔ یا آپ کو لایا گیا ہے یعنی آپ کا میکہ۔ اسے کچھ دن کے لئے بھول جائیں۔ ہر روز صبح و شام ہفتہ دس دن بعد کسی نہ کسی بہانے میاں کو 'ساس کو' مجبور کرنا کہ یہ بہانہ ہے اس لئے میکے جانا چاہتی ہوں۔ آج یہ بہانہ ہے میں میکے جانا چاہتی ہوں۔ جانے کی اجازت نہ ملے تو روٹھ جانا۔ یہ اچھی بات ہے کیا۔ آپ چند روز ٹھہر کر اپنی جگہ بنائیں۔ اپنا آپ منوائیں۔ یہ لوگ ظالم نہیں ہوتے کہ آپ کی جائز ضرورت پر بھی میکے نہ جانے دیں۔ لیکن اگر آپ نے بلا ضرورت جا جا کر ان کو زچ کر دیا ہے تو ہو سکتا ہے وہ آپ کو ضرورت پر بھی نہ جانے دیں کچھ ان کے ہاں رسم و رواج اپنائیں۔ آہستہ آہستہ وہ مجبور ہو جائیں گے کہ آپ کے رسم و رواج پر بھی عمل پیرا ہو سکیں۔

اسی طرح پہلا چھلہ ماں باپ کے ہاں کرنے کی ضد کرنا ادھر ادھر والوں کا چھلہ سے واپس آئے ہوئے دیکھنا کہ ماں باپ نے کیا کچھ دیا ہے۔ بچے کو کیا کپڑے دئے ہیں۔ دیکھئے اگر ماں باپ نے زچگی کا خرچ اٹھایا ہے تو بچے کی ضرورت کی اشیاء دادی جان لے جائیں۔ لوٹ کر واپس آپ کے گھر میں آنی ہیں ضروری نہیں کہ ہندوؤں کے زمانے کے اپنائے ہوئے رسم و رواج کو جز بنا کر گھر میں لڑائی ڈال دی جائے۔ برصغیر ہندوستان میں ہندو اور مسلمان دو بڑی قومیں بستی ہیں۔ تقسیم تو اب ہوا ہے۔ ہندوؤں میں لڑکی کو وراثت میں کوئی چیز نہیں دی جاتی تھی۔ اس لئے ان میں دان دہیج کا رجحان تھا۔ انہوں نے بیٹی کو جو کچھ دینا ہوتا تھا جہیز کی صورت میں ایک بار دیتے تھے۔ پھر جب بیٹی کے ہاں کے بچہ ہوتا اسے اپنے گھر لاتے اور جاتے ہوئے بہانے سے کچھ دے دیا۔ یہاں ہندوؤں سے یہ رواج مسلمانوں نے لے لیا ہے۔ اور اس میں بڑھتے بڑھتے ایک ایسے شکنجہ میں کسے گئے ہیں کہ سارا معاشرہ اس کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ یہ ایک لعنت بن کر گلے کا ہار ہو گیا ہے۔ کتنے گھرانے جہیز اور کم جہیز کے طعنوں کی زد میں آکر برباد ہو گئے ہیں۔ ہندوؤں سے یہ لعنت لے لی ہے۔ کل کو قشقہ لگانا اور بتوں کی پوجا کرنا بھی شروع کرنے کا ارادہ ہے؟ یہ تو رسم و رواج کا پابند ہونا نہیں۔ بلکہ اپنا ایمان کمزور کرنے والی بات ہے۔ کل کو نکاح کی جگہ پھیرے لگا کر سسرال جانے کی ضد کرنے لگو گی تو کیا ماں باپ مان لیں گے۔ نہیں۔ آپ یہ ہندوؤں والی بات کیوں اپناتی ہیں۔ کل کو آپ کو لوگ بشریٰ کی جگہ رادھا کہنے لگیں تو یہ بات مان لیں گی؟ نہیں۔

پھر حل یہ ہے کہ اول تو لڑکیاں ضد نہ کریں بہت اچھے بہت اونچے جہیز کی۔ جو ان کے ماں باپ بھائیوں کی جیب کاٹ کر بنے۔ اور جو کچھ لڑکی کے ماں باپ دیتے ہیں وہ اپنی بساط کے مطابق ٹھیک ہے۔ میں نہیں مانتی کہ نہیں دیتے۔ اسے سسرال والوں کو قبول کرنا چاہئے۔ وہ ایک تحفہ سمجھ کر۔ پڑوسن آپ کو کڑہی بھیجے تو تحفہ سمجھ کر قبول کرتی ہیں۔ اس کی ممنون ہوتی ہیں۔ خدا نے بہو کا تحفہ بھیجا۔ ماں باپ نے جہیز سے سجا کر دیا۔ آپ نام رکھتی ہیں۔ ہے نا بری بات۔ دل میں آپ مانتی ہیں بری بات ہے لیکن ہر روز اپنے گھروں میں یہی بری بات روا رکھتی ہیں۔ یہ تو ایسا ہی ہے جیسے آپ نے خدا کی بات نہ مان کر روزہ نہ رکھا ہو اور کہیں میں روزے سے ہوں۔ آپ دل سے جہیز کی لعنت سے نالاں ہوں اور کہیں جہیز اچھا نہیں آیا۔ یہاں آپ اپنے کردار کی نفی کر رہی ہوتی ہیں۔ آج لوگ دل میں یا پیٹھ پیچھے برا کہیں گے کل کو منہ پر کہیں گے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود احمد طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

برصغیر میں صحافت کا آغاز

صحافت کو موجودہ دور میں اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ اس کو عدلیہ' مقننہ اور انتظامیہ کے ساتھ ساتھ مملکت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے- اس کی ضرورت اور اہمیت کا آغاز اسی دور سے ہو گیا تھا جب سے انسان نے تمدن اور تہذیب کی ضرورت کو محسوس کر لیا تھا- باہمی ابلاغ کے لئے مختلف ذرائع کا اختیار کیا جانا صحافت کی ضرورت و اہمیت کی بنیاد ہے-

چھاپے کی ایجاد سے قبل دنیا میں صحافت و قائع نگاری کی ضرورت میں موجود تھی اگرچہ یہ زیادہ تر سرکاری انصرام کے ماتحت تھی لیکن رعایا کو بادشاہوں اور حکومت کی طرف سے احکامات اور معلومات پہنچانے کے لئے نیوز بلیٹن جاری ہونا شروع ہو گئے تھے-

پہلا مطبوعہ خبرنامہ ۱۶۰۹ء میں جرمنی میں جاری کیا گیا- پہلا باضابطہ اخبار انگریزی زبان میں ۱۶۲۰ء میں شائع اس کا نام ویکلی نیوز Weekly News تھا- فرانس میں پہلا اخبار ۱۶۳۱ء میں شائع ہوا- امریکہ کا پہلا اخبار Public Occurrences تھا جس کا ۱۶۹۰ء میں بوسٹن سے اجرا ہوا-

برصغیر جہاں باقاعدہ حکومت منو مہاراج کے دور میں قائم ہوئی اس کی حکومت میں گاؤں کو بنیادی حیثیت حاصل تھی- ایک گاؤں پھر دس گاؤں' پھر بیس گاؤں کا اور پھر سو سو اور ہزار ہزار گاؤں کا راجہ مقرر تھا اور ایک گاؤں سے ہزار گاؤں تک خبروں کی رسائی ہوتی تھی- اشوک کے عہد میں خبروں اور وقائع نویسی کا محکمہ قائم تھا- جاسوسوں کے ذریعہ خبریں بادشاہ تک پہنچتی تھیں تجارتی امور کی خبریں لوگوں میں گردش کرتی تھیں- شیر شاہ کے عہد میں ڈاک کا اعلیٰ نظام ہندوستان میں قائم ہو گیا تھا- شیر شاہ کے پاس اپنی ریاست کی خبریں برابر اسے پہنچا کرتی تھیں-

مغلوں کے عہد میں اخبار نویسی اور وقائع نگاری نے خاصی ترقی کی- حکومت میں وقائع نگار باقاعدہ ملازم رکھے جاتے تھے اور انہیں خصوصی مراعات حاصل تھیں- اورنگ زیب کے عہد میں اخبار نویسی نے ترقی کی اور صحافت کی آزادی تھی- اخبار نویس کو سرکاری افسران' امیر یا صوبے دار کی غلطیوں کو لکھ کر بلا خوف بادشاہ تک پہنچانے کی اجازت تھی- اورنگ زیب کے عہد میں باقاعدہ قلمی اخبار روزانہ جاری ہونا شروع ہو گیا اگرچہ اس کا آغاز پہلے مغل بادشاہوں کے دور میں ہوا تھا- اس قلمی اخبار کے نسخے دوسرے امراء کو بھی بھجوائے جاتے تھے-

سترہویں صدی ہندوستان کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے جب انگریزوں کی باقاعدہ آمد یہاں شروع ہو گئی اور انہیں یہاں تجارت کی اجازت دے دی گئی- ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام ہوا- انگریزوں کے آنے سے چھاپہ خانہ بھی آیا جس نے قلمی صحافت کو مطبوعہ صحافت میں بدل دیا- فورٹ ولیم جو کہ کلکتہ میں انگریزوں کی طرف سے قائم ہوا یہ بھی سترہویں صدی کا واقعہ ہے یعنی ۱۶۹۹ء میں اور مغلوں کا زوال شروع ہو گیا-

ایسٹ انڈیا کمپنی سے کئی ناراض یورپین افسران نے ہندوستان سے اخبار جاری کرنے کی کوشش کی- اس وقت کمپنی کا مرکز کلکتہ میں تھا- مسٹر ولیم بولٹس بھی ان میں سے تھے جنہوں نے پہلا مطبوعہ اخبار جاری کرنے کی کوشش کی لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا اور گورنر جنرل نے ہندوستان میں رہنے کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا اور زبردستی انگلستان بھیج دیا گیا-

ہندوستان کا پہلا مطبوعہ اخبار

مسٹر بولٹس کی ناکام کوشش کے بارہ سال بعد ہندوستان میں پہلے مطبوعہ اخبار کا اجراء ہوا جو انگریزی زبان میں تھا- اس کا نام تھا" ہکیز بنگال گزٹ یا کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر" (Hickys Bengal Gazette Or Calcutta General Advertiser)

لیکن عام طور پر اپنے ایڈیٹر کے نام "ہکیز گزٹ" کے نام مشہور ہوا- مسٹر ہکی کا پورا نام Tames Augustus Hicky تھا- اس اخبار کا پہلا نمبر ۲۹ جنوری ۱۷۸۰ء میں کلکتہ سے جاری ہوا-

ہکیز گزٹ چار صفحوں کا ایک چھوٹا سا اخبار تھا جس میں دور نزدیک کے نامہ نگاروں کی چٹھیاں ہوتی تھیں- کبھی کبھی یورپ سے آئی ہوئی خبروں کا خلاصہ بھی دیا جاتا تھا- اخبار کا کاغذ معمولی اور چھپائی بھی اچھی نہ تھی- چونکہ انگریزی میں تھا اس لئے ہندوستان کے مقامی لوگوں کی اس میں کوئی دلچسپی نہ تھی ویسے بھی مقامی لوگوں کے بارہ میں اس میں خبریں نہ ہوتی تھیں- اس کا بیشتر حصہ اشتہاروں سے بھرا ہوتا تھا جن کے بارے میں خیال ہے کہ ان میں سے اکثر فرضی اشتہار ہوتے تھے-

مسٹر ہکی کی صحافت کا انداز جارحانہ تھا- اس کے علاوہ وہ لوگوں کی ذاتی زندگی کو اپنا موضوع بناتا اور طرح طرح کے الزامات کئی صاحب رسوخ لوگوں پر لگائے- مسٹر ہکی پر اگلے سال ہی ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ چلا اور چار ماہ کی قید کی سزا ملی اور جرمانہ بھی ہوا لیکن ہکی پر کچھ اثر نہ ہوا- بلکہ قلم کی دشنام طرازی اور بڑھ گئی- اور شکایات بڑھنے لگیں تو گورنر جنرل نے ایک نوٹس جاری کر کے پوسٹ آفس کے ذریعہ اس اخبار کی اشاعت بند کر دی- اس اقدام کے بعد ہکی نے بعض ملازمین اخبار تقسیم کرنے کے لئے رکھے- اگلے سال گورنمنٹ کی طرف سے ہکی پر ایک اور مقدمہ چلا اور ہکی پس زنداں ڈال دیا گیا- اور ایک سال سزا و جرمانہ کیا گیا- دوبارہ سزا کاٹنے پر بھی ہکی پر کوئی اثر نہ ہوا اور ہکی کی تحریر تیز تر ہوتی گئی- (قید کی حالت میں اخبار جاری رہا) بالآخر مسٹر ہکی اور اس کے اخبار سے چھٹکارا حاصل کرنے کا ایک ہی طریقہ حکومت کو نظر آیا وہ یہ تھا کہ اس کا چھاپا خانہ بحق سرکار ضبط کر لیا گیا- یہ اقدام مارچ ۱۷۸۲ء میں کیا گیا- اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے پہلے اخبار بنگال گزٹ کی مختصر دو سالہ مگر ہنگامہ خیز زندگی کا چراغ گل ہو گیا-

ہندوستان کا دوسرا اخبار- انڈیا گزٹ

نومبر ۱۷۸۰ء میں انڈیا گزٹ کا اجراء ہوا جو ہندوستان کا دوسرا اخبار تھا- اپنے پیش رو ہکی گزٹ کی طرح یہ بھی ہفتہ وار تھا لیکن اس سے فرق یہ تھا کہ انڈیا گزٹ کو کمپنی بہادر کی حمایت حاصل تھی- اور یہ اخبار ہکی گزٹ کے جواب میں نکالا گیا اور اس کے محرک وہ لوگ تھے جو مسٹر ہکی کی دشنام طرازیوں کا نشانہ بنے تھے- انڈیا گزٹ اپنے اجراء کے تین سال بعد ہفت روزہ سے سہ روزہ اور جلد ہی روزنامہ بن گیا-

کلکتہ گزٹ - ہندوستان کا تیسرا اخبار

کلکتہ گزٹ یا اورینٹل ایڈورٹائزر (Calcutta Gazette Or Oriental Advertiser)

ہندوستان کا تیسرا ہفتے وار انگریزی اخبار تھا جو مارچ ۱۷۸۴ء میں جاری ہوا- انڈیا گزٹ کی طرح کلکتہ گزٹ کی حیثیت بھی نیم سرکاری تھی- خبروں کے علاوہ مراسلے' نظمیں' دعوتوں کی خبریں' سپریم کورٹ کی کارروائیاں اور فیصلے نیز ولائتی اخباروں کے اقتباسات بھی کلکتہ گزٹ بھی چھاپے جاتے تھے- کلکتہ گزٹ کی ایک قابل ذکر خصوصیت یہ تھی کہ اس اخبار کے ابتدائی نمبروں میں ایک کالم فارسی زبان کا بھی ہوتا تھا اس میں دربار معلیٰ کی خبروں کے علاوہ دلی کی عام خبریں چھاپی جاتی تھیں اس کا انگریزی ترجمہ بھی دیا جاتا تھا-

ہندوستان کا پہلا انگریزی رسالہ ایشیاٹک مس لینی اینڈ بنگال رجسٹر Asiatic Miscellany and Bengal Register کے نام سے سہ ماہی رسالہ کلکتہ سے شروع ہوا- اٹھارہویں صدی کے اواخر میں کلکتہ سے کئی اور رسالوں کا بھی اجراء ہوا یوں مجلاتی صحافت کا آغاز بھی برصغیر میں کلکتہ سے اٹھارہویں صدی کے اواخر میں شروع ہوا-

نوٹ کلکتہ سے اٹھارہویں صدی کے آخری سالوں میں بعض اور اخبارات بھی شائع ہوئے جن کا ذکر موجب طوالت ہو گا-

مدارس کے اخبارات

کلکتہ کے بعد مدراس میں مطبوعہ صحافت کا آغاز بھی اٹھارہویں صدی میں ہو گیا تھا- ہکی گزٹ کی اشاعت کا پانچ سال بعد اکتوبر ۱۷۸۵ء کو مدراس کا پہلا اخبار شائع ہوا اس کا نام مدراس کوریئر (Madras Courier) تھا- ہفتہ وار دو ورقی اخبار تھا زیادہ ولایتی خبروں کا خلاصہ ہوتا اور کچھ ہندوستانی خبریں شائع کی جاتی تھیں- اس اخبار کو سرکار کی حمایت حاصل تھی-

مدراس کا دوسرا اخبار ہرکارو (Harkaru) کے نام سے ۱۷۹۳ء میں جاری ہوا- تیسرا اخبار مدراس گزٹ ۱۷۹۵ء میں جاری ہوا اسی سال انڈیا ہیرالڈ بھی مدراس سے جاری ہوا-

۱۷۹۵ء میں مدراس میں سنسر شپ عائد کی گئی پہلی سنسر شپ تھی جو ہندوستان میں عائد کی گئی-

بمبئی کے اخبارات

بمبئی جو بعد میں اخباروں کی اشاعت کا اہم مرکز بننے والا تھا یہاں پر پہلا اخبار ہکی گزٹ کی اشاعت کے نو سال بعد ۱۷۸۹ء میں جاری ہوا اس کا نام بمبئی ہیرالڈ (Bombay Herald) تھا- اگلے سال ایک اور ہفت روزہ اخبار بمبئی کوریئر شائع ہونے لگا اس میں ہندوستان کی مقامی زبانوں میں اشتہار بھی شائع ہوتے- اٹھارہویں صدی میں ان کے علاوہ بمبئی گزٹ اور بمبئی آبزرور بھی شائع ہونا شروع ہو گئے تھے-

اخباروں کے لئے پہلا قانون

اٹھارہویں صدی کے آخری سال میں حکومت نے ہندوستانی اخبار نویسی کے لئے ایک قانون بنایا اس وقت تک باقاعدہ سنسر شپ نہیں تھی اگرچہ اس کی داغ بیل مدراس میں پڑ گئی تھی لیکن مبہم انداز میں- گورنر جنرل نے مئی ۱۷۹۹ء میں اخباروں کے لئے یہ قاعدے مرتب کئے کہ

۱- اخبار کا ایڈیٹر اور مالک اپنے پتے سے حکومت کو مطلع کرے

۲- اخبار کے آخری صفحہ پر پرنٹر کا نام چھاپا جائے-

۳- حکومت کا افسر اخبار کے پروف پڑھنے کے بعد اخبار شائع ہو-

۴- اتوار کو کوئی اخبار شائع نہ ہو-

۵- ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے کو

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طارق محمود سدھو

موسمی پیشن گوئی

WEATHER FORECASTING

موسمی پیشن گوئی سے مراد کسی جگہ یا مقام پر درجہ حرارت ' ہوا کا دباؤ' ہواؤں کی سمت ' بارش یا آندھی یا طوفان آنے کے امکانات کا قبل از وقت اندازہ لگانا ہے۔ قدیم دور میں موسمی پیشن گوئی کے لئے کوئی خاص طریقے مروج نہیں تھے بلکہ علاقائی طور پر اندازے لگائے جاتے تھے جو کچھ حد تک درست بھی ثابت ہوتے تھے۔ آج کل بھی بعض دیہاتی لوگ اس قسم کے اندازے لگانے میں کافی ماہر ہیں۔ پیشن گوئی کا جو انداز آج کی دنیا میں موجود ہے وہ سائنسی بنیادوں پر مبنی ہے۔ دنیا میں مختلف مقامات پر موسمی مراکز موجود ہیں جو جلد از جلد معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ایک بڑے موسمی سٹیشن کو فراہم کردیتے ہیں۔

موسمی مراکز دنیا میں نہ صرف خشکی پر موجود ہیں بلکہ سمندروں میں بھی بنائے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کرہ ہوائی میں بھی ایسے مراکز موجود ہیں۔ یہ مراکز مختلف موسمی اور جغرافیائی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے سے فاصلے پر بنائے گئے ہیں۔ ان مراکز سے ہر تین گھنٹے یا چھ گھنٹے یا اس سے بھی جلدی موسمی اطلاعات بڑے موسمی سٹیشن تک پہنچادی جاتی ہیں۔ موسمی مراکز میں ماہرین ہوائی حالات کا تفصیل کے ساتھ آلات کی مدد سے جائزہ لیتے ہیں۔ وہ اس مخصوص مقام پر ہوائی دباؤ' درجہ حرارت' ہوا میں موجود نمی' ہوا کی سمت اور رفتار' سورج چمکنے کا دورانیہ' بارش کی مقدار' بادلوں کی نوعیت اور بلندی کی مکمل پیمائش کرنے کے بعد ان اطلاعات کو موسمی سٹیشن تک پہنچادیتے ہیں۔ اسی طرح بعض جگہوں پر کرہ ہوائی کے انتہائی بلند مقامات کی کیفیات نوٹ کرنے کے لئے ہائیڈروجن سے بھرے غبارے استعمال کئے جاتے ہیں ان کے ساتھ ٹرانسمٹر اور دیگر آلات لگے ہوتے ہیں جو اس مقام کی کیفیات کی پیمائش کرنے کے بعد زمین تک پہنچادیتے ہیں۔

موسمی سیارے کچھ اور مزید معلومات فراہم کر دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ زمین کی تصاویر کھینچ کر موسمی سٹیشن تک پہنچادیتا ہے ان تصاویر سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زمین کا کون سا حصہ بادلوں سے ڈھکا ہوا ہے اور کون سا حصہ طوفان کی زد میں ہے نیز یہ طوفان کی سمت کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے۔

چنانچہ موسمی سٹیشن میں زمین پر اکٹھی کی گئی معلومات اور موسمی سیارے کی معلومات کو اجتماعی شکل دی جاتی ہے۔ ان معلومات کو ڈیٹا کی شکل میں کمپیوٹر کو فراہم کر دیا جاتا ہے جو ایک موسمی نقشہ تیار کرتا ہے یہ نقشہ یہ بتاتا ہے کہ ہوا کا کم دباؤ کن مقامات پر ہے اور زیادہ دباؤ کن مقامات پر ہے اسی طرح درجہ حرارت کے بارے میں بھی معلومات دیتا ہے۔ چونکہ ہوائیں زیادہ دباؤ والے علاقے سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں اس لئے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ہوا اس علاقے سے کس شدت کے ساتھ فلاں علاقے کو چلے گی۔ اور اسی طرح جس علاقے کا درجہ حرارت زیادہ ہوگا وہاں ہوائی دباؤ کم ہوگا کیونکہ گرم ہونے پر ہوا ہلکی ہو کر اوپر کی جانب اٹھتی ہے اس لئے اس علاقے میں نیچے کی جانب دباؤ کم ڈالتی ہے۔ اور جس علاقے کا درجہ حرارت کم ہوگا وہاں کی ہوا بھاری ہوگی اور نیچے کی جانب زیادہ دباؤ ڈالے گی اس لئے اس جگہ پر دباؤ زیادہ ہوگا۔

نقشہ پر مختلف مقامات کو خطوط کے ذریعے ملا دیا جاتا ہے یہ خطوط ایک جیسے حالات رکھنے والے مقامات کو آپس میں ملاتے ہیں۔ مثلاً ایک جیسا دباؤ رکھنے والے مقامات کو ملانے والے خطوط آئیسوبار (iso Bar) کہلاتے ہیں اور ایک جیسا درجہ حرارت رکھنے والے مقامات کو ملانے والے خطوط آئیسوتھرم (isotherm) کہلاتے ہیں۔ اگر لاہور' فیصل آباد' سرگودھا اور راولپنڈی وغیرہ کا دباؤ یا درجہ حرارت ایک جیسا ہو تو ان مقامات کو ایک خط کے ذریعے ملا دیا جاتا ہے۔ یہ خطوط سیدھے بھی ہو سکتے ہیں ٹیڑھے بھی اور گول اور ٹیڑھے شکل کے بھی۔ اکثر اوقات خبرناموں کے اندر موسمی نقشوں میں اس قسم کے دائرے یا خطوط دکھائے جاتے ہیں جن کے اندر عموماً" لفظ (L) یا لفظ (H) لکھا جاتا ہے جو کم دباؤ (Low Pressure) اور زیادہ دباؤ (High Pressure) کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر ایران یا افغانستان پر (H) ہو اور پاکستان پر (L) ہو تو اس کا مطلب ہے کہ ایران افغانستان سے ہوائیں کم دباؤ والے علاقے یعنی پاکستان کی جانب چلیں گی۔

درحقیقت ماہرین گزشتہ چند دنوں کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیشن گوئی کرتے ہیں۔ وہ یہ بتا سکتے ہیں کہ طوفان' تیز ہوا' شدید گرمی یا سردی کی لہر اگر آج ایک مقام پر ہے تو کل وہ کس مقام پر ہوگی۔ ان تمام چیزوں کے علاوہ پیشن گوئی کرتے ہوئے بعض دوسرے عوامل کا خیال بھی رکھنا پڑتا ہے مثلاً ہواؤں یا بادلوں کے رستوں میں کوئی بڑے بڑے پہاڑی سلسلے موجود ہیں یا نہیں اگر ہیں تو کیا اثرات ہو سکتے ہیں یا ہواؤں کے رستے میں صحرا ہیں یا سمندر ہیں دونوں صورتوں میں پیشن گوئی ایک دوسرے سے مختلف ہوگی۔ کیونکہ عموماً" سمندروں کی طرف سے آنے والی ہوائیں اپنے ساتھ آبی بخارات بادلوں کی شکل میں لے آتی ہیں جو بارش کا موجب بنتے ہیں مثلاً مون سون ہوائیں سمندروں سے خشکی کی جانب چلتی ہیں جو بخارات سے بھری ہوتی ہیں اس لئے میدانی علاقوں میں بارش کا موجب بنتی ہیں۔ گرمیوں میں سمندروں پر دباؤ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ پانی ٹھنڈا ہوتا ہے اور خشکی پر دباؤ کم ہوتا ہے کیونکہ زمین زیادہ گرم ہوتی ہے اس لئے سمندر سے ہوائیں خشکی کی طرف چلتی ہیں۔ کرہ ارض پر ہوا کے مستقل حلقے موجود ہیں جہاں سے ہوائیں سارا سال ایک ہی سیدھ میں چلتی ہیں لیکن زمین کی گردش کی بدولت یہ ہوائیں اپنا راستہ تبدیل کر لیتی ہیں اور بالکل سیدھی چلنے کی بجائے ٹیڑھی چلتی ہیں۔ لہٰذا ایک ماہر ان تمام معلومات کے بعد پیشن گوئی کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔

دوش بدوش

اپنی کتاب دوش بدوش میں حسن آرا منیر مزید لکھتی ہیں:-

بیت مبارک۔ ہیگ۔ ہالینڈ

خدا تعالیٰ کا گھر بنانے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنائے گا۔ ایک بار حضرت امام نے جماعت کی عورتوں کو آواز دی اور (یورپ) کے ایک اور مرکز میں خانہ خدا کی تعمیر کی تحریک کی۔

۱۲۔ مئی ۱۹۵۰ء کو حضرت صاحب نے ربوہ میں خطبہ میں خود ہالینڈ میں بیت تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ گو یہ وقت بہت مالی تنگی کا تھا اور جماعت کا اکثر حصہ ترک وطن کرکے پاکستان آیا تھا۔ ایسے حالات میں جماعت کی عورتوں کا "بیت" کے لئے چندہ جمع کرنے ایسی قربانی ہے جو زندہ جاوید رہے گی۔ اللہ نے چاہا تو۔ ۳۱۔ مئی ۱۹۵۰ء میں دفتر لجنہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جس کی تعمیر اسی ہزار روپے سے ہوئی۔ یہ رقم بھی احمدی عورتوں نے چندہ کرکے جمع کی۔ چندہ دفتر لجنہ از چندہ بیت ہالینڈ کی تحریک ایک ساتھ چلتی رہی۔ اس لئے بیت ہالینڈ کے لئے چندہ کی وصولی کی رفتار سست رہی۔ تاہم عورتوں نے اپنی مالی قربانیوں سے یہ رقم پوری کر دی۔ کل رقم جو اس خانہ خدا پر خرچ ہوئی ایک لاکھ ترتالیس ہزار چھ چونسٹھ ۱۴۳۶۶۴ روپے ہے۔ اس بیت کا سنگ بنیاد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ۲۰۔ مئی ۱۹۵۵ء کو اور افتتاح بھی حضرت چوہدری صاحب نے ہی ۹۔ ستمبر ۱۹۵۵ء کو کیا۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ہال ۷۔ نومبر ۱۹۵۳ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں جامعہ نصرت کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات منعقد ہوا جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا:-

یہ ہال عورتوں کا اپنا بنایا ہوا ہے اور میرا خیال ہے کہ سارے پاکستان میں عورتوں کا اتنا بڑا کوئی ہال نہیں۔ بے شک بعض ہال ایسے ہیں جو عورتوں کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں مثلاً وائی ایم۔ سی۔ اے ہال لاہور لیکن یہ ہال اس سے بھی بڑا ہے بہرحال عورتوں کے جو پاکستان میں ہال ہیں یہ ہال ان سب سے بڑا اور یہ خوشی کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو عورتوں کو ہر رنگ میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

امتہ الحیٔ لائبریری یہ لائبریری قادیان میں حضرت امتہ الحیٔ صاحبہ (وفات یافتہ) کی یاد میں قائم کی گئی تھی۔ اس کا احیاء مرکز ثانیہ ربوہ میں یکم نومبر ۱۹۵۰ء کو دفتر لجنہ مرکزیہ میں کیا گیا۔ اس کے لئے تین ہزار روپے چندہ کی تحریک ابتدائی طور پر کی گئی اور ۲۰۴ کتب سے آغاز کیا گیا۔

جرمن زبان میں ترجمہ کلام الٰہی

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریک پر جماعت احمدیہ کی خواتین نے جرمن زبان میں کلام الٰہی کا ترجمہ شائع کرنے کے اخراجات اپنے ذمہ لئے چنانچہ ۱۹۵۴ء میں جرمن زبان میں کلام الٰہی کے ترجمہ کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا اور اس کے ترجمے کے تمام اخراجات عورتوں نے برداشت کئے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

چند نصائح

۱۔ پڑھتے وقت کتاب کو آنکھوں سے ایک فٹ دور رکھیں۔

۲۔ گندی جرابوں سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جرابیں اور پاؤں صاف رکھئے۔

۳۔ نوکیلی چیز منہ اور کان میں نہ ڈالیں۔

۴۔ دائیں ہاتھ سے اپنے آگے سے کھانا کھائیں۔

۵۔ کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک نہ ماریں۔

۶۔ چھوٹے بڑے سب کو سلام کرنے میں پہل کریں۔

۷۔ کنگھی کے بعد بالوں کو کنگھی سے نکال کر کسی کاغذ یا لفافے میں لپیٹ کر ڈبے میں ڈالیں۔

۸۔ مجلس میں ناک میں انگلی ڈالنا۔ اور ناخن کاٹنا پسندیدہ کام نہیں۔

۹۔ اپنے جیب خرچ سے تھوڑی بچت کرکے کسی غریب کی مدد کریں۔

۱۰۔ اپنے اجلاسوں میں ضرور شریک ہوں۔

(ماخوذ از گلدستہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سربرے نیکا کے بعد زیپا کا سقوط

مختلف تردیدوں اور گومگو کی خبروں کے بعد بالآخر یہ خبر واضح ہو گئی ہے کہ سربرے نیکا کے بعد اقوام متحدہ کی طرف سے محفوظ قرار دیئے گئے دوسرے شہر زیپا پر بھی سربوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ وہاں پر تمام مردوں کو سربوں نے جنگی قیدی بنا لیا ہے اور عورتوں بچوں اور بوڑھوں نے پناہ کے لئے سارایے وو کی طرف روانگی شروع کر دی ہے۔

زیپا میں جنگی قیدی بنائے گئے ان مسلمان مردوں کا حشر کیا ہو گا۔ اس کو سوچ کر ہی روح لرز جاتی ہے۔ بوسنیا کے یہ بدنصیب مسلمان ابھی نہ جانے کن کن آزمائشوں سے گزریں گے اور انہیں کب امن اور چین کی زندگی نصیب ہو گی۔ مستقبل قریب میں تو اس بات کا کوئی امکان نہیں نظر آرہا۔

سربوں کا اگلا نشانہ بیہاج کا محفوظ قرار دیا گیا علاقہ ہے۔ سربوں نے بیہاج پر گولہ باری شروع کر دی ہے۔ اقوام متحدہ کی حفاظتی فوج نے کہا ہے کہ سربوں نے بیہاج پر قبضہ کرنے کے لئے توپخانہ ٹینک اور پیدل فوج کی بریگیڈ تعینات کر دی ہے۔ اس علاقے سے تقریباً ۵ ہزار افراد اپنا گھربار چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

ادھر کروشیا کے نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم بیہاج میں مداخلت کر سکتے ہیں۔ کیونکہ بیہاج پر سربوں کے قبضہ کی صورت میں کروشیا کی قومی سلامتی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

امریکہ کی سینٹ میں بوسنیا پر سے ہتھیاروں کی فراہمی پر سے پابندی اٹھانے کی قرارداد پر بحث مکمل ہو گئی ہے۔ لیکن صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ اگر سینٹ نے اس قرارداد کے حق میں فیصلہ دیا تو وہ اس کے خلاف اپنا ویٹو استعمال کر کے اس قراداد کو غیر موثر کر دیں گے۔

یورپی ممالک جو نیٹو کے طیاروں کی سربوں پر بمباری کے معاملے میں اختلافات کا شکار تھے اب نیٹو کی بمباری پر متفق ہو گئے ہیں۔ ان کا یہ اتفاق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی کو موصول ہو گیا ہے۔ جو اس بارے میں اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی منظوری حاصل کریں گے۔ جس کے بعد اس پر عمل ہو سکے گا۔ لیکن اس بات کی ابھی تک وضاحت نہیں ہو سکی کہ نیٹو کے طیاروں کی بمباری کس حد تک موثر ہو گی۔

ادھر سارایے وو کے باہر اقوام متحدہ کی حفاظتی فوجوں نے مورچے سنبھال لئے ہیں تاکہ سارایے وو پر سربوں کے کسی متوقع حملے کو روکا جا سکے۔ بوسنیا کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی کارروائیوں پر اب کسی کو اعتماد نہیں رہا۔ فی الحقیقت اقوام متحدہ بوسنیا کے مسلمانوں کا دفاع کرنے میں قطعاً ناکام رہی ہے۔

○○○

پاکستان کے پاس نیوکلیئر پاور

کشمیر کمیٹی کے چیئرمین نوابزادہ نصراللہ خان نے گذشتہ روز کہا کہ پاکستان کے پاس نیوکلیئر اہمیت ہے اور اگر نیوکلیئر جنگ چھڑ گئی تو چھوٹی اور بڑی ریاستوں کا فرق مٹ جائے گا۔ ہمارے پاس نیوکلیئر پاور ہے اور ہندوستان کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ اگر نیوکلیئر جنگ ہوئی تو وہ کسی صورت بھی اسے جیت نہیں سکے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی جنگ اپنے سے بڑے اور چھوٹے ملکوں کا امتیاز باقی نہیں رہنے دے گی۔ یہ سب فرق برابر ہو جائیں گے آپ نے پلندری آزاد کشمیر میں کشمیر کے پاکستان سے الحاق کی ایک تقریب میں کہی۔

○○○

5 ہزار قیدی فلسطینی

اسرائیل نے کہا ہے کہ اس کے پاس جو پانچ ہزار پانچ سو فلسطینی جیلوں میں بند ہیں ان میں سے وہ ایک ہزار قیدیوں کو اس وقت رہا کر دے گا جب فلسطینیوں کا اور اسرائیلیوں کا معاہدہ چند روز میں طے پا جائے گا۔ اس معاہدے کے ذریعے فلسطینی مغربی کنارے میں اپنی ریاست کی توسیع کر سکیں گے۔ یہ بات اسرائیل کی وزارت خارجہ نے گذشتہ روز بتائی اس سے پہلے وزیراعظم شمعون پیرز نے کہا تھا کہ یہودی ریاست اور تنظیم آزادی فلسطین بعض معاملات پر گفت و شنید کرتے رہے ہیں اب وہ ان معاملات کے متعلق حتمی فیصلوں پر پہنچ گئے ہیں اور یہ کام افہام تفہیم سے ہوا ہے۔

○○○

27 کروڑ پودے لگانے کا منصوبہ

بتایا گیا ہے کہ اس سال پودے لگانے کے موسموں میں ۲۷ کروڑ پودے لگائے جائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ ایک ایسی میٹنگ میں کیا گیا جس کی صدارت پاکستان کے ماحولیات پروٹیکشن کونسل کے چیئرمین آصف علی زرداری نے کی۔ موجودہ مون سون کے موسم میں نو کروڑ پودے لگائے جائیں گے۔ اور اسی طرح دیگر دو موسموں میں بھی نو نو کروڑ پودے لگا کر کل تعداد ستائیس کروڑ بن جائے گی۔ اس میٹنگ سے پہلے بھی کئی میٹنگز ہو چکی ہیں۔ یہ فیصلہ آخری میٹنگ میں کیا گیا در حقیقت یہ میٹنگ منعقد ہی اس لئے کی گئی تھی کہ آخری فیصلہ کیا جائے۔ پودے لگانے کے عمل کو مختلف اداروں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ بینک کارپوریشنیں اور دوسرے ادارے دی گئی تعداد میں پودے لگائیں گے۔

○○○

پاکستانی ٹیکسی ڈرائیور کی امریکہ میں کارروائی

اخبارات کے مطابق امریکہ میں ایک پاکستانی ڈرائیور محمد۔ آئی۔ احمد۔ جس کا تعلق لاہور سے ہے کو اس لئے حراست میں لے لیا گیا ہے کہ اس نے اپنی ٹیکسی کے علاوہ تقریباً پانچ سو ٹیکسیوں کے میٹر ایسے کر دئے کہ ان پر زیادہ کرایہ درج ہو جایا کرے۔ چنانچہ مسافروں سے زیادہ پیسے اینٹھنے کے لئے یہ تدبیر کی گئی۔ پولیس کی نفری اس معمے کو سمجھ نہ سکی۔ اسے غصہ آیا اور انہوں نے مسٹر احمد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ میٹر میں جہاں کرایہ درج ہوتا ہے وہاں کوئی خرابی کر کے اس نے میٹروں کو زیادہ روپیہ دکھانے والے بنا دیا۔ نیویارک پولیس نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ دوسرے ٹیکسی ڈرائیوروں سے ایسا کرنے کے لئے ۷۵ سے سو ڈالر تک لیتا تھا۔ اسے میٹر میں ایک پن اور دو تاریں لگانی پڑتی تھیں۔ ان میں سے ایک تار ایک پہیئے کے ساتھ منسلک کی جاتی تھی۔

○○○

عالمی قانون دانوں کی کانفرنس

ایگزیکٹو کمیٹی آف پاکستان بار کونسل کے صدر سردار عبداللطیف خان کھوسہ نے بتایا ہے کہ عالمی قانون دانوں کی کانفرنس راولپنڈی میں اس سال کے آخیر میں بلائی جائے گی۔ مسٹر کھوسہ اخباری نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ اور یہ بات چیت ان کی ایگزیکٹو کمیٹی پاکستان بار کونسل کی میٹنگ کے بعد کی گئی۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ متعلقہ افسران سے رابطہ پیدا کر کے عدلیہ اور مقننہ کو الگ کروانے کی کوشش کرے۔

○○○

جنوبی افریقہ نسل پرستی کے مظالم

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا نے ایک بل پر دستخط کر کے اسے قانون بنایا ہے جس کے ذریعے ایک حقائق پسند کمیشن قائم ہو گیا ہے۔ یہ کمیشن جنوبی افریقہ میں انسانی حقوق کی پامالی کے واقعات کو تلاش کرے گا۔ ان واقعات کا ان دنوں سے تعلق ہے جب جنوبی افریقہ میں نسل پرستی کی پالیسی کے ماتحت حکومت کی جارہی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ اس کمیشن کو اٹھارہ مہینے کام کرنے کے لئے دئے گئے ہیں اور یہ منڈیلا کی حکومت کے ذریعہ قومی یکجہتی کے لئے ایک چیلنج ہو گا۔ کیونکہ متعدد پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف جنگ لڑتی رہی ہیں۔ خاص طور پر منڈیلا کی اپنی پارٹی افریقن نیشنل کانگریس اور سابق صدر فریڈرک ڈبلیو اے کلارک کی نیشنل پارٹی نے یہ کوشش کی ہے کہ جمہوریت کو بہتر طریق پر چلایا جائے۔ اگر اس کمیشن نے ان واقعات کی تفتیش شروع کر دی جو انسانی حقوق کی پامالی سے تعلق رکھتے ہیں تو یقیناً ملک کے حالات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ کیونکہ ہزاروں کی تعداد میں سیاہ فام جنوبی افریقہ کے لوگ مارے گئے تھے۔ اور اسی طرح بعض سفید فام بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جب ان واقعات کو دوبارہ کھنگالا جائے گا تو جذبات یقیناً مجروح ہوں گے اور تعلقات خراب ہوں گے۔

○○○

اٹلی سے پاکستان کی تجارت

راولپنڈی چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے شیخ محمد شبیر نے گذشتہ روز اپنے ملک کے تاجروں سے کہا۔ کہ وہ اٹلی کے ساتھ غیر متوازن تجارت کو متوازن بنانے کی کوشش کریں اور اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ اشیاء وہاں کے لئے برآمد کی جائیں۔ مسٹر شبیر اٹلی کے سفارت خانے کے کمرشل اتاشی سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی مصنوعات کو اٹلی بھیجنے کے امکانات بہت روشن ہیں۔ پاکستان پہلے ہی قالینیں اور ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزیں، کپڑا اور کپڑے اور چمڑے کا مال اٹلی بھیج رہا ہے۔ لیکن ان چیزوں کے علاوہ بھی اٹلی کو کوئی دیگر چیزیں برآمد کی جا سکتی ہیں۔ ان میں فرنیچر بھی شامل ہے اور صنعتی اشیاء بھی۔ مس کیرولا ڈور انٹے اطالوی کمرشل اتاشی نے اس بات سے اتفاق کیا کہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے ایسی اشیاء جو اٹلی میں فروخت ہو سکتی ہیں وہاں بھیجی جانی چاہئیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں خوب جانتی ہوں کہ پاکستان میں بہت سی ایسی اشیاء ہیں جنہیں اٹلی میں فروخت کرنے کے لئے بھیجا جا سکتا ہے۔

○○○

مضمون نگار حضرات فل سکیپ کاغذ پر مضمون تحریر فرمائیں اور ایک طرف مارجن چھوڑیں۔ چھوٹی چھوٹی سلپوں پر مضمون نہ بھیجے جائیں

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ بی ایس سی انجینئرنگ

○ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) میں بی ایس سی انجینئرنگ (سیشن مارچ ۹۶ء) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ سول' الیکٹریکل (ٹیلی کام)' کمپیوٹر' سائنسز' الیکٹریکل (الیکٹرانکس)' میکینکل' اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں اس یونیورسٹی کے تین مختلف کالجز میں بی ایس سی کروائی جائے گی۔

تعلیمی قابلیت:۔ ۱۔ F.Sc. پری انجینئرنگ ۲۔ B.Sc. فزکس اور میتھ کے ساتھ ۳۔ دونوں میں کم از کم 65% نمبر N.C.C کے نمبر نکال کر حاصل کئے ہوں۔ ۴۔ وہ طلبہ جنہوں نے میٹرک کے امتحان میں 65% نمبر حاصل کیے ہوں اور انٹرمیڈیٹ / بی ایس سی کا امتحان دیا ہوا اپنے تعلیمی ادارہ کے سربراہ سے یہ سرٹیفکیٹ پیش کرکے کہ وہ 65% نمبر حاصل کرلیں گے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کے اہل ہوں گے تاہم رزلٹ نکلنے کے فوراً بعد انہیں Marks Sheat جمع کروانے ہوگی۔

سلیکشن ۱۔ F.S.c اور میٹرک کے نمبروں کی بنیاد پر ابتدائی میرٹ بنایا جائے گا۔ ۲۔ میرٹ پر پورا اترنے والے امیدوار ایک تحریری امتحان دیں گے۔ یہ امتحان ریاضی' فزکس' کیمسٹری اور انگریزی پر مشتمل ہوگا۔ نصاب F.S.c کا ہوگا۔ اور پرچہ SAT کی طرح پر بنایا جائے گا۔

داخلہ فارم اور پراسپکٹس ۴۔ اگست ۹۵ء سے ملنا شروع ہو جائے گا۔ ۱۰۔ اگست ۹۵ء تک پراسپکٹس داخلہ فارم کے لئے درخواستیں وصول کی جائیں گی۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۰۔ اگست ۹۵ء ہے۔ داخلہ فارمز پراسپکٹس کے لئے ایڈریس:۔ رجسٹرار آفس (NUST) 57 مارگلہ روڈ (نزد R A بازار) راولپنڈی۔

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ "DAWN" 95-7-25 ملاحظہ فرمائیں۔

بقیہ صفحہ 1

آج انٹرنیشنل احمدیہ ٹی وی کے ذریعے حضرت بانی سلسلہ کی تصویر مجسم درد بنکر دکھائی جارہی ہے۔ یہ وہ حسرت ہے جو مقبول ہو گئی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کے دل کے درد کا نمونہ آج عالمی برکتوں میں تبدیل ہوگیا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا بہت سے لوگ ہیں جو باوجود خواہش کے اس جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے ان کے بے حد درد کے خطوط مجھے ملتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اپنے اندر جو پاک تبدیلیاں آپ نے کرنی ہیں اس وقت کرلیں۔ یہ انقلاب حقیقی دل کے درد کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ کا ذکر جو ہر دوسرے ذکر پر غالب ہے انسان کو حقیقی توحید پر قائم رکھتا ہے۔ خدا کا موحد بندہ اکیلا ہو جاتا ہے۔ اس معنوں میں کہ دنیا سے قطع تعلق کرلیتا ہے۔ ہر دوسری محبت سے منہ موڑلیتا ہے۔ پھر اس اکیلے انسان کو خدا اکیلا نہیں رہنے دیتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا آج دنیا مختلف قوموں اور گروہوں میں بٹی ہوئی ہے۔ دل پھٹتے جارہے ہیں۔ عالمی ادارہ جس کو اقوام متحدہ کہتے ہیں یہ پھٹے ہوئے دلوں کا مصنوعی طور پر باندھا ہوا مجموعہ ہے ایک بھی قوم ایثار کے جذبہ سے سرشار نہیں۔ ہر شخص اور ہر قوم نفس پرست ہے۔ کیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں توحید کو قائم کریں گے؟

آج اس اقوام متحدہ کے تمام وجودوں کو ایک کرکے ایک نئی اقوام متحدہ بنانی ہے۔ اور یہ کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ ہمیں اس کی تیاری کرنی ہے اگر آپ نے نہ کی تو اور کوئی ان توقعات کو پورا کرنے والا نہیں آئے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا آج ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو جو خوشخبری دی آج ہم ان کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ کو بتایا گیا کہ قومیں اس میں آکر ملیں گی۔ آج دنیا کی کوئی بڑی قوم نہیں جو اس میں شامل نہ ہو۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے مختلف ممالک کے افراد اور وفود کا ذکر کیا اور بتایا کہ آج کے جلسہ میں سابق سوویت یونین کے ممالک قازقستان اور تاتارستان کے وفود بھی شامل ہیں۔ تاتارستان کا جو وفد آنے والا تھا وہ تو بہت بڑا تھا۔ جو آج یہاں آچکا ہے۔ اس میں دو مرد اور ۱۸ عورتیں شامل ہیں۔ یہ افراد گواہ ہیں کہ ان کی قوم اس جماعت میں شامل ہو چکی ہے۔ حضرت صاحبؒ کے ارشاد کو سنکر یہ افراد اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور حضرت صاحب کی تصدیق کی۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے عرب قوم' افریقی' ایشیا کی اقوام انڈونیشیا وغیرہ کا ذکر فرمایا اور پھر فرمایا آج کمبوڈیا کو بھی اس جلسہ میں شرکت کی توفیق ملی ہے۔ مشرق بعید سے تعلق رکھنے والے جاپانی' انڈونیشیا' کمبوڈیا' بنگلہ دیش اور ہندوستان پاکستان کے لوگو بتاؤ کہ حضرت بانی سلسلہ کو ملنے والی خبر پوری ہو گئی؟ حضرت صاحب کا ارشاد سن کر ان ممالک سے تعلق رکھنے والے اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور کئی منٹ تک پنڈال ان کے زوردار نعروں سے گونجتا رہا۔

حضرت صاحب نے فرمایا آپ کی آوازوں میں پاکستان کے ان مجبور بھائیوں کی آوازیں بھی شامل ہیں جو اس جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے۔ ان کی آوازیں خدا سن رہا ہے آپ نہیں سن رہے ہیں۔

یورپ کی مختلف اقوام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا یورپ کی قوم طاقت کے مجموعے کے لحاظ سے ایک عظیم مرکزی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اور بعید نہیں کہ مستقبل میں طاقت کا مرکز امریکہ سے منتقل ہو کر یورپ تک آجائے۔ آپ نے فرمایا یورپ کی اقوام میں بھی بکثرت احمدی موجود ہیں۔ جرمنی' برطانیہ' بوسنیا' البانیہ' سوئٹزرلینڈ اور شمالی اور جنوبی یورپ سے آنے والو گواہ بن جاؤ کہ خدا نے جو فرمایا تھا وہ آج پورا ہو چکا ہے۔ اس پر یورپ کے احمدی بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور حضرت صاحب کے ارشاد کی تصدیق کی۔

حضرت صاحب نے البانیہ کا خصوصی ذکر فرمایا اور البانیہ کے امیر صاحب کو سٹیج پر بلا کر ان کو معانقہ کا شرف عطا فرمایا۔ حضرت صاحب نے فرمایا البانیہ کے متعلق میں جرمنی کو متنبہ کرتا ہوں۔ وہ سمجھ رہے ہیں کہ آج وہ یورپ کی سب سے بڑی احمدی جماعت ہیں لیکن کل البانیہ کہے گا کہ ہم یورپ کی سب سے بڑی یورپین احمدی جماعت ہیں۔ آپ نے فرمایا البانیہ میں ۴۵ ہزار افراد احمدی ہو چکے ہیں۔ اور یہ کام البانیہ کے ایک شخص نے کر دکھایا ہے جو سویڈن میں احمدی ہوا اور پھر واپس اپنے ملک گیا کہ جب تک میں اس پیغام کو اپنی قوم تک نہیں پہنچادوں گا چین سے نہیں بیٹھوں گا۔

آخر میں حضرت صاحب نے دعا کرانے سے قبل فرمایا اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا ہے اور بڑا کریم ہے جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ اس کو خالی ہاتھ بھجوانے سے شرماتا ہے۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے دعا کرائی جس میں ڈش انٹینا کی وساطت سے دنیا بھر کے لاکھوں احمدیوں نے شرکت کی۔

عطیات برائے مریضان

فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔

لہٰذا مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 3

کل کی شرمندگی سے بچنے کے لئے آج اپنا آپ مضبوط کریں۔ مضبوط چیز اچھی ہوتی ہے۔ ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ ہوتی ہے۔ آپ کیوں نہیں سوچتیں۔ کہ آپ جوتا مضبوط خریدنا چاہتی ہیں۔ کپڑا مضبوط خریدنا چاہتی ہیں۔ برتن مضبوط خریدنا چاہتی ہیں اور اپنا آپ مضبوط نہیں رکھنا چاہتیں۔ کمزوری دکھاتی ہیں کردار کی۔ ایمان کی۔ عمل کی۔ اتنی سی بات پر روتی چیختی چلاتی واویلا کرتی ہیں کہ جہیز کم آیا۔ آپ چاہتی ہیں کہ اس جوتی کہ طرح ہوں جو گھر آتے ہی ٹوٹ جائے۔ اور جسے پلنگ کے نیچے ڈال کر بھول جائے۔ یا اس کانچ کے برتن کی طرح جو پانی ڈالنے سے چٹخ جائے۔ اور پھینک دیا جائے۔ یا اس کپڑے کی طرح جس کا سلائی سے پہلے ہی بھگونے پر رنگ اتر جائے اور اس پر کف افسوس مل کر اسے کسی صندوق میں ڈال دیا جائے۔ اگر آپ ایسی چیزوں کی طرح بننا چاہتی ہیں غیر محفوظ اور جلد رنگ کھو دینے والا ناقص برتن کی طرح کا۔ تو پھر سوچ لیں۔ معاشرے میں آپ کا مقام کیا ہو گا۔ آپ نظرانداز کردی جائیں گی۔ لوگ آپ سے کترا کر نکل جائیں گے۔ آپ سے پیچھا چھڑانے لگیں گے۔

بقیہ صفحہ 4

یورپ بھیج دیا جائے گا۔

یہ قانون بنگال کی گورنمنٹ کی طرف سے جاری ہوا اور کلکتہ کے تمام اخبارات کو یہ قوانین بھجوادیئے گئے۔

نوٹ اس مضمون میں اٹھارہویں صدی عیسوی تک کی ہندوستانی صحافت کی ایک جھلک پیش کی گئی ہے۔

اٹھارہویں صدی عیسوی تک جو صحافت ہندوستان میں تھی وہ ہندوستانی نہ تھی بلکہ یہ انگریزی صحافت تھی انگریز ہی مالک تھے اور انگریز ہی ایڈیٹر اور خبریں بھی انگریزوں کی دلچسپی کی ہوتی تھیں۔ ہندوستان کی مقامی زبان میں کوئی اخبار شائع نہ ہوا تھا۔ اور اس صدی کے اخبارات کلکتہ' مدراس اور بمبئی سے شائع ہوتے تھے۔ ان اخبارات کی اشاعت بہت محدود تھی جو کہ ولایتی اخبارات کا چربہ ہوتے تھے۔ لیکن اس صدی کے آخری بیس سالوں کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان میں برصغیر میں مطبوعہ صحافت کی داغ بیل پڑی اگرچہ تمام تر اخبارات انگریزی زبان میں تھے لیکن مطبوعہ اخبار نویسی کا آغاز کا سہرا اسی عرصے کو حاصل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 30 جولائی-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 22 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ دریائے چناب اور دریائے جہلم کی بپھری موجوں نے سینکڑوں دیہات میں تباہی مچادی- متعدد بندوں میں شگاف پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے- پنڈی بھٹیاں میں کئی گھنٹے کی شدید موسلا دھار بارش سے سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے- جلالپور بھٹیاں کا حفاظتی بند ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے- ہزاروں افراد پانی میں گھر گئے- زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں سرگودھا' خوشاب اور چنیوٹ کے سینکڑوں دیہات شامل ہیں- درجنوں مویشی ہلاک اور فصلیں تباہ ہو گئیں- ملکوال میں دریائے جہلم کا پانی گھروں میں داخل ہو گیا- اکثر لوگوں نے رات درختوں پر گزاری کئی ٹرینیں نہ چل سکیں- پنڈی بھٹیاں میں موسلا دھار بارش سے 100 دیہات زیر آب آ گئے- آزاد کشمیر میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 18 ہو گئی- دو سو سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں- سب سے زیادہ مظفر آباد متاثر ہوا-

○ مزید علاقے سیلاب کی لپیٹ میں آنے سے نالہ دوارہ میں چار افراد ڈوب گئے- سیالکوٹ میں دو اور چونڈہ میں ایک شخص ہلاک ہوا- دریائے جہلم میں طغیانی سے درجنوں دیہات میں پانی داخل ہو گیا- میانی شہر ڈوبنے کا خطرہ ہے ریلوے لائن بند ہو گئی- واہنڈ' پھالیہ وغیرہ علاقوں میں زبردست تباہی آئی ہے- پنجاب کی ۲۷ سڑکیں ٹریفک کے لئے بند ہو گئی ہیں-

○ دریائے راوی میں متوقع سیلاب کے پیش نظر شاہدرہ میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے- وزیر آباد اور بھیرہ شہر زیر آب آ گئے ہیں- نالہ ایک 'ڈیک' بنتر' پلکھو اور دوسرے ندی نالوں میں شدید طغیانی سے مختلف علاقوں میں تباہی و بربادی برپا ہو گئی- حاصل پور میں تباہی ہوئی- تحصیل روجھان کا تین چوتھائی علاقہ ڈوب گیا- نہر عظیم واہ ٹوٹ جانے سے سینکڑوں ایکڑ رقبہ پر فصلیں تباہ ہو گئیں- فیروز' شہر میں بھی پانی داخل ہو گیا- آزاد کشمیر میں 18- افراد بہہ گئے- ساہیوال سرگودھا کے درجنوں دیہات میں دریائے جہلم کا پانی آ گیا-

○ وزیر اعظم نے ضلع دادو میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور پشتوں کی حفاظت نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرانے کا حکم دے دیا- سندھ میں حالیہ سیلاب سے 5- لاکھ ایکڑ اراضی زیر آب آ گئی- 30 ہزار مکانوں کو مکمل اور 20 ہزار کو جزوی نقصان پہنچا- وزیر اعظم نے سندھ میں متاثرین کی بحالی اور بندوں اور سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے 15 دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کر دی ہے-

○ حکومت اور ایم کیو ایم نے ایک دوسرے کے خلاف دستاویزی ثبوت جمع کر لئے ہیں- وفاقی ایجنسیوں نے این ڈی خان کو الطاف حسین کے قابل اعتراض انٹرویوز کے ویڈیو کیسٹ فراہم کر دیئے ہیں- ایم کیو ایم نے بھی اپنے کارکنوں پر تشدد کی ویڈیو فلم تیار کر لی ہے-

○ حکومتی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مسٹر این ڈی خان نے کہا ہے کہ نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ ہم دہشت گردوں سے مصالحت نہیں کریں گے- ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم قیام امن کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے-

○ ایم کیو ایم کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ حکومت نے اعتراضات کا جواب نہ دیا تو مذاکرات کے لئے نہیں جائیں گے- ابھی تک کسی وزیر یا افسر نے رابطہ نہیں کیا- انہوں نے دعویٰ کیا کہ مذاکرات میں تعطل اپنی جگہ موجود ہے- طے شدہ باتوں پر بھی عمل نہیں کیا جا رہا- انہوں نے وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ الگ صوبے کے لئے عوام کا دباؤ موجود ہے مگر اس بارے میں کوئی فیصلہ اپنی حلیف جماعتوں کو اعتماد میں لے کر کریں گے-

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ حالات بے قابو ہوئے تو ذمہ دار صرف پیپلز پارٹی اور وزیر داخلہ ہوں گے- انہوں نے الزام لگایا کہ سرکاری سرپرستی میں دہشت گردوں کے ذریعے مہاجر عوام اور کارکنوں کا قتل عام کروایا جا رہا ہے لیکن صدر وزیر اعظم اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیاسی رہنما خاموش ہیں-

○ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ سے 8- افراد ہلاک ہو گئے نیو کراچی میں کار سواروں نے حجام کی دوکان پر فائر کھول دیا سابق کونسلر کا بھائی اور ایک لڑکا ہلاک ہو گیا-

○ مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ میں حکومت اور ایم کیو ایم مذاکرات سے ناامید نہیں ہوں ان کی کامیابی کے لئے دعاگو ہوں-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو ملک کی سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کو اعتماد میں لینے کے لئے گول میز کانفرنس طلب کرنے پر غور کر رہی ہیں- اس کانفرنس میں حکومت الطاف حسین کے دہشت گردی میں ملوث ہونے کے بارے میں دستاویزی ثبوت پیش کر کے ان رہنماؤں کو اعتماد میں لے گی- خیال ہے کہ اگست کے پہلے ہفتے میں یہ کانفرنس اسلام آباد میں بند کمرے میں منعقد ہو گی- اس میں ایم کیو ایم کے دونوں دھڑوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی-

○ حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ دفتر خارجہ کو الطاف حسین کی واپسی کے سلسلے میں برطانوی حکومت سے از سر نو رابطہ قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے- ترجمان نے کہا کہ اگر الطاف حسین نے اپنے خلاف درج مقدمات کی پیروی نہ کی تو انہیں لانے کے لئے متبادل طریقے استعمال کئے جائیں گے- پشاور میں پولیس اور انٹیلی جنس کے حکام نے برطانیہ کے سفارتی نمائندوں کو ایم کیو ایم کے لئے کام کرنے والے گرفتار ملزموں کے اقبالی بیانات کے بارے میں بریفنگ دی-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو 3- اگست کو سیاچن کا دورہ کریں گی-

○ نواب زادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ سیاست دانوں کے لندن میں جمع ہونے کی وجہ میری سمجھ سے بالاتر ہے- انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے آئینی ترامیم کے لئے اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دینا خوش آئند ہے-

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ اللہ کی مدد اور عوام کی ہمت سے بپھرے دریاؤں کا اور سیلاب کا رخ موڑ دیں گے-

○ بنگلہ دیش کے سپیکر نے اپوزیشن کے ان ارکان قومی اسمبلی کی نشستیں خالی قرار دے دی ہیں جو جون سے بائیکاٹ کر رہے ہیں-

○ وفاقی حکومت اینٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ پر تحقیقات کا حکم دے دیا ہے- اس رپورٹ میں حکومت پاکستان پر الزام لگایا گیا تھا کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں- 1994ء میں توہین رسالت کے جرم میں درجنوں افراد گرفتار ہوئے سینکڑوں ضمیر کے قیدی پکڑے گئے- پولیس اور عدالتی تحویل میں تشدد اور خواتین پر مجرمانہ حملوں سے 62- افراد ہلاک ہوئے- 35- افراد کو پولیس مقابلوں کی آڑ میں مار دیا گیا-

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

اسلام آباد' لاہور' کراچی میں جائیداد کی
خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمیر ایسوسی ایٹس
ویڈایج پلازا ایف ۱۰ مرکز اسلام آباد
فون: 291578
291579

اپنے گھر کے ماحول کو پاکیزہ بنائیں
احمدیہ ٹیلیویژن کیلئے ڈش لگوائیں
بہترین رزلٹ اور مضبوط ڈش انٹینا کیلئے
بس ایک ہی نام
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 211274
ہائی کوالٹی ڈش

آزمودہ
گارنٹی شدہ

حبوب مفید اطہرا	اکسیر اولاد نرینہ (کورس)	تریاق معدہ	روشن کاجل	سرمہ جواہر	ناصر دواخانہ ربوہ
۲۵/-، ۷۵/-	۱۵۰/-	۱۵/-، ۲۵/-	۶/-	۱۰/-	فون 04524-211434